13. ننھی چیزیں

علقمہ شبلی

سوچیے۔ بولیے

© NCERT not to be republished

سوالات

1. تیمور لنگ کہاں چھپ کر بیٹھا تھا؟
2. غار میں تیمور نے کیا دیکھا؟
3. چیونٹی کیا کر رہی تھی؟
4. چیونٹی ناکام کیوں ہو رہی تھی؟
5. آخر میں چیونٹی اپنے مقصد میں کامیاب رہی یا ناکام؟
6. تیمور نے اس چیونٹی سے کیا سیکھا؟

مرکزی خیال

اللہ نے دنیا میں بہت ساری چیزیں پیدا کی ہیں۔ انسان بعض چیزوں کو چھوٹی اور غیر اہم سمجھتا ہے اور توجہ نہیں دیتا۔ ان نظموں میں تصوراتی پیکر تراشے گئے ہیں۔ جس سے منظر بدلنے کی کیفیت کو بڑے دل نشین انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اگر اصطلاحی معنی مراد لیے جائیں تو ہر نظم دِل و دماغ کے نئے دریچے کھولتی ہے۔

طلبا کے لیے ہدایات:
1. نظم پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
2. ان الفاظ کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔
3. ان الفاظ کے معنی درسی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں دیکھیے۔

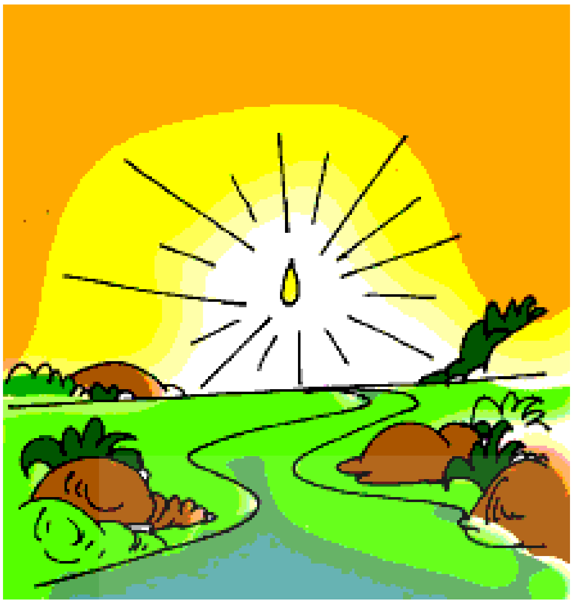

تھا اندھیرا ہر طرف
راہ بھی ملتی نہ تھی
ایک ننھا سا دیا
روشن ہوا
اور اندھیرا چھٹ گیا

اِک مسافر رات کو
کھا رہا تھا ٹھوکریں
چاند کی ننھی کرن
چھٹکی ذرا
اور رستہ مل گیا

تھا پریشاں دیر سے
ایک دہقاں دھوپ میں
ایک ٹکڑا ابر کا
آیا وہاں
اور سایہ ہوگیا

© SCERT not to be republished

باغ میں اڑتی تھی دھول
سارے پتے زرد تھے
ایک ننھی سی کلی چٹکی
جو کل
مسکرا اٹھا چمن

تھا نہ دل میں ولولہ
زندگی خاموش تھی
ایک ننھی سی ہنسی
نغمہ بنی
کھِل اٹھی دل کی کلی

اک دیا ، اک کرن
ایک ٹکڑا ابر کا
اک کلی
ایک ننھی سی ہنسی
ہیں نشانِ زندگی

© NCERT not to be republished

خلاصہ

دنیا میں اعلیٰ ادنیٰ، بڑی چھوٹی، اونچی نیچی ہر قسم کی چیزیں ہوتی ہیں۔ ہر چیز اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے۔ ہم اکثر بڑی، اونچی اعلیٰ چیزوں پر ہی دھیان دیتے ہیں لیکن بہت معمولی چیزیں بھی غیر معمولی اہمیت کی حامل ہو جاتی ہیں۔ جیسے اندھیرے میں آدمی کو کچھ بھی سجھائی نہیں دیتا۔ گھپ اندھیرے میں ایک معمولی روشنی والا دیا کمال کر دکھا دیتا ہے تو زندگی پھر سے جاگ اُٹھتی ہے۔

اندھیری رات، مسافر راستہ چلتا ہے۔ منزل دور۔ راستے میں پتھر۔ ٹھوکریں۔ گرتا پڑتا جا رہا تھا کہ اچانک چاند بادلوں سے نکل آیا تو سارا راستہ چاندنی سے روشن ہو گیا اور راستہ چلنے کی دشواریاں، آسانیوں میں بدل گئیں اور یہ کمال چاند کی ایک ننھی سی کرن نے کر دکھایا اور مشکلیں آسان کر دیں۔

چلچلاتی دھوپ میں سایے کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ لوگ کسی نہ کسی سایے کی تلاش کرتے ہیں۔ دھوپ میں کسان اپنے کھیتوں میں کام کرتے رہتے ہیں۔ پسینے میں ڈوبے ہوئے اور تب ہی کوئی ابر کا ٹکڑا سورج کے سامنے آ کھڑا ہو جائے تو کچھ دیر میں ہی فضا بدل جاتی ہے اور دھوپ کا احساس جاتا رہتا ہے۔

موسم بہار کے بعد موسم خزاں آتا ہے تو درختوں سے پتے جھڑنے لگتے ہیں اور سارے چمن میں درختوں کی شاخیں ننگی ہو جاتی ہیں۔ ایسے ماحول میں کہیں کسی درخت پر کوئی کلی کھل اُٹھتی ہے تو ایسا لگتا ہے جیسے سارا چمن مسکرانے لگا ہے۔

زندگی میں جوش و ولولہ ختم ہو گیا تھا جس کی وجہ سے ایک سکوت طاری ہو گیا تھا۔ ایک ننھی سی ہنسی جب نغمہ بن گئی تو ساری زندگی کھل اٹھی۔

شاعر نے ہماری زندگی میں چھوٹی چھوٹی چیزوں کی اہمیت بتانے کی کوشش کی ہے کہ ایک چھوٹا سا دیا۔ ایک کلی، ایک ننھی سی ہنسی، ایک کرن۔ کیسے ہمارے ماحول کو بدل کر رکھ دیتے ہیں۔ اس لیے ہم کو ان معمولی معمولی باتوں پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے۔

© SCERT not to be republished

شاعر کا تعارف:

نام	:	علامہ علقمہ شبلی
تخلص	:	شبلی
تاریخ ولادت	:	1930ء
مقامِ ولادت	:	میر غیاث چک (بہار)
مجموعہ کلام	:	تارے زمین کے۔ پھول عالم کے وغیرہ۔

یہ کیجیے

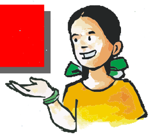

I. سنیے - بولیے

1. نظم کس کے متعلق ہے۔اس سے کیا درس ملتا ہے۔
2. آپ نے بہار کا موسم دیکھا ہوگا وہ کیسا ہوتا ہے؟
3. نظم میں مسافر کے ساتھ مصیبت پیش آئی۔اگر آپ کی زندگی میں بھی کوئی مصیبت پیش آئے تو آپ اُسے کیسے دور کریں گے۔
4. شاعر کہتا ہے کہ جب تک دل میں کوئی عزم نہ ہو تو زندگی بے معنی ہے۔آپ کے آئندہ کے عزائم کیا ہیں۔
5. نشان زندگی سے کیا مراد ہے؟
6. شاعر نے اس نظم میں چند ننھی چیزوں کا ذکر کیا ہے؟ان چیزوں کے ذکر سے شاعر کا کیا مقصد ہے۔
7. شاعر نے اس نظم کا عنوان ''ننھی چیزیں'' رکھا ہے؟ کیا یہ عنوان نظم کی مناسبت سے موزوں ہے۔کیوں؟

II. پڑھیے - لکھیے

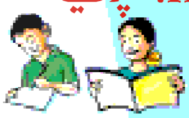

الف: 1. مصرعے پڑھیے جن میں ننھا سا دیا ، ننھی کرن، ٹکڑا ابر کا، ننھی سی کلی، ننھی سی ہنسی کا ذکر کیا گیا ہے۔

2. اس نظم کے پہلے، دوسرے، تیسرے بند کو پڑھیے اور ان پر مشتمل سوالات لکھیے۔

ب: کالم ''الف'' کے مصرعوں کو کالم ''ب'' سے جوڑیے۔

	الف	ب
1.	تھا اندھیرا ہر طرف	کھا رہا تھا ٹھوکریں
2.	ایک مسافر رات کو	راہ بھی ملتی نہ تھی
3.	تھا پریشاں دیر سے	زندگی خاموش تھی
4.	باغ میں اڑتی تھی دھول	ایک دہقاں دھوپ میں
5.	تھا نہ دل میں ولولہ	سارے پتے زرد تھے

ج: ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

1. شاعر نے دھوپ اور ابر کے بارے میں کیا کہا؟
2. مسافر کی مشکل کس طرح آسان ہوئی؟

© SCERT not to be republished

3. شاعر نے نشانِ زندگی کے لیے لفظ 'دیا' اور 'کرن' جیسی تشبیہات کا ذکر کیا ہے؟ نظم میں اس طرح کی مزید تشبیہات تلاش کر کے لکھیے۔

4. نظم کے کون سے اشعار میں کلی کے کھلنے کا ذکر کیا گیا ہے؟

5. زندگی میں جوش اور ولولہ ہونا چاہیے۔ اس کے بغیر زندگی پھیکی ہے۔ نظم کا کون سا شعر ان باتوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

6. شاعر نے اس نظم میں کون سی ننھی چیزوں کا ذکر کیا ہے۔

III. خود لکھیے

مختصر جوابی سوالات

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

1. باغ بے رونق کب ہوتا ہے اور کب اس کا سماں اچھا لگتا ہے؟
2. اس نظم کا عنوان 'ننھی چیزیں' ہے۔ اس عنوان کے علاوہ اور کون کون سے عنوانات ہو سکتے ہیں؟
3. اندھیرے میں مسافر کو کون کون سی مشکلات درپیش ہوتی ہیں؟
4. کسان کب خوش ہوتا ہے؟
5. دل کی کلی کب کھلتی ہے؟
6. اس نظم میں بیان کی گئی ننھی چیزوں کے علاوہ اور کون سی ننھی چیزیں ہوتی ہیں جن کی آپ کو ضرورت پڑتی ہے۔

طویل جوابی سوالات

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب کم از کم دس جملوں میں لکھیے۔

1. نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔
2. ''چھوٹی چھوٹی باتیں دل خوش کر دیتی ہیں'' آپ کی زندگی میں کوئی دل خوش کرنے والا واقعہ پیش آیا ہو تو لکھیے۔

IV. لفظیات

I. ذیل میں دیے گئے خط کشیدہ الفاظ کے معنی فرہنگ سے دیکھ کر لکھیے۔

1. راہ میں اندھیرا تھا ________________
2. کٹیا میں دیا جل رہا ہے ________________
3. چاند کی کرن چھٹکی ہے ________________
4. کھیتوں کو سرسبز و شاداب کرنے میں دہقان کا بڑا دخل ہوتا ہے۔ ________________

© SCERT not to be republished

II. دیے گئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

1. اندھیرا چھٹنا ______________________

2. ٹھوکریں کھانا ______________________

3. دل کی کلی کھلنا ______________________

4. سایہ سر سے اٹھنا ______________________

5. جان پہ بن آنا ______________________

6. نو دو گیارہ ہونا ______________________

V. تخلیقی اظہار

الف: ذیل کے جملوں کو استعمال کرتے ہوئے چھوٹے چھوٹے واقعات جو کتابوں میں یا خود آپ پر گزرے ہوں لکھیے۔

مثلاً: ”اگر اس نے بتایا نہ ہوتا“

میں غلط راستے پر نکل پڑا تھا۔ پتہ نہیں کتنی دور تک نکل جاتا۔ راستے میں ایک شخص ملا، اس سے دریافت کیا تو بتلایا کہ آپ نے اچھا کیا جو مجھ سے پوچھ لیا ورنہ آپ یوں ہی چلتے جاتے تو آگے آپ کو ڈاکو مل جاتے اور آپ کا کام تمام کر دیتے۔ میں نے اپنے دل میں سوچا اگر ”اُس نے بتایا نہ ہوتا“ تو میں لُٹ گیا ہوتا۔

1. اتنی سی بات، لیکن ______________________

____

____

2. اگر وہ نہ ہوتا، تو میں ______________________

____

____

ب: تصور کیجیے کہ آپ کوئی ایک پھول ہیں۔ اس پھول کی آپ بیتی لکھیے۔

مثال: میں گلاب کا پھول ہوں ______________________

______________________ ______________________

VI. توصیف

آپ کی جماعت کے کسی طالب علم کو تقریری مقابلہ میں انعام ملا اس کی تعریف میں ایک توصیفی عبارت لکھیے۔

VII. منصوبہ کام

1. نظم میں دیا، چاند، دھوپ، خاموشی جیسے الفاظ موجود ہیں ان الفاظ سے مطابقت رکھنے والے اشعار اخبارات، لائبریری یا بزرگوں سے معلوم کیجیے اور اسے اپنی کاپی میں لکھیے اور پھر کمرہ جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

2. چھوٹی چھوٹی چیزوں، پلاسٹک کی بوتلوں، دعوت ناموں اور اخباروں وغیرہ سے آرٹ کے نمونے بنائیے۔

VIII. زبان شناسی

❖ ذیل کے جملے غور سے پڑھیے

یہ کتاب ہلکی ہے ۔ یہ کتاب رنگین ہے

اوپر کے پہلے جملے میں کتاب کی اندرونی کیفیت کو بتایا جارہا ہے جب کہ دوسرے جملے میں کتاب کی ظاہری حالت کو بتایا جارہا ہے۔

وہ صفت جو کسی اسم کی اندرونی یا بیرونی حالت و کیفیت کو بتائے، ''صفت ذاتی'' کہلاتی ہے۔

❖ ذیل کے جملے غور سے پڑھیے

یہ لڑکا حیدرآبادی ہے۔

یہ ایرانی کھجور ہے۔

اوپر کے جملے میں لڑکے کو حیدرآباد سے اور کھجور کو ایران سے منسوب کیا جارہا ہے۔

وہ صفت جو کسی اسم سے 'ی' معروف کے ذریعہ منسوب کی جاتی ہے۔ ''صفت نسبتی'' کہلاتی ہے۔

© SCERT not to be republished

❖ ذیل کے جملے غور سے پڑھیے

دس آم لے لو ۔ دو کتابیں لے جاو

اوپر کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ اسم کی تعداد کو بیان کررہے ہیں۔

وہ صفت جو اسم کی تعداد کو بتائے 'صفت عددی' کہلاتی ہے۔

❖ ذیل کے جملے غور سے پڑھیے

تن بھر کپڑا ۔ من بھر روٹی

اس مثال میں 'تن بھر' اور 'من بھر' مقدار کو ظاہر کرتے ہیں

وہ صفت جو اسم کی مقدار کو بتائے 'صفت مقداری' کہلاتی ہے۔

❖ ذیل کے جملے غور سے پڑھیے

تم سا جہاں میں کوئی نہیں ۔ ایسی موٹر کار میں نے نہیں دیکھی۔

اوپر کے جملوں میں ''تم سا'' اور ''ایسی'' صفت ضمیری ہے۔

وہ ضمائر جو صفت کا کام دیتی ہیں صفت ضمیری کہلاتے ہیں۔

مشق: ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ صفت کی کون سی قسم ہے۔ قوسین میں لکھیے۔

1. ویسے بزرگ اب کہاں ہیں۔ (   )
2. جیسا کام ویسا نام۔ (   )
3. میں نے جی بھر کر آم کھاے۔ (   )
4. اس کی حرکت جنگلی کی طرح ہے۔ (   )
5. پانچواں سبق کون سا ہے۔ (   )
6. نمکین غذا کھاو۔ (   )
7. سخی آدمی ہر دل عزیز ہوتا ہے۔ (   )
8. مہینے میں تیس دن ہوتے ہیں۔ (   )
9. ٹوکری بھر سبزی لاوٴ۔ (   )
10. کئی آدمی بیٹھے ہوئے ہیں۔ (   )

© SCERT not to be republished

کیا میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں؟

1. اس نظم کو میں لحن سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
2. اس نظم کا خلاصہ میں لکھ سکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
3. اس نظم کے مشکل الفاظ کو میں جملوں میں استعمال کر سکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
4. چھوٹے چھوٹے واقعات اور آپ بیتی لکھ سکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں